| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت کے کچھ قبیلے مشرکوں سے نہ مل جائیں یہاں تک کہ میری امت کے گروہ بت پرستی کرنے لگیں گے (مشکوٰۃ شریف) امام اہلسنت امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اللہ عزوجل ابلیس کے مکر سے پناہ دے، دنیا میں بت پرستی کی شروعات یونہی ہوئی کہ اچھے اور نیک لوگوں کی محبت میں انکی تصویریں بنا کر گھروں اور مسجدوں میں تبرک کے طور پر رکھ لیں۔ دھیرے دھیرے وہی معبود ہو گئیں۔ (ملخصاً فتاویٰ رضویہ ج ۱۰)۔۔۔۔ دعوت اسلامی والوں نے بھی اپنی ویب سائٹ پر موجود کتاب "جہنم کے خطرات" کے صفحہ ۴۴ پر صاف صاف لکھا ہے کہ "کسی جاندار چیز کی تصویر بنانی، اس کو عزت و احترام کے ساتھ رکھنا، اس کو بیچنا، خریدنا یہ سب حرام ہیں اور حدیثوں میں بڑی شدت کے ساتھ اس کی حرمت و ممانعت کو بیان کیا گیا ہے" اور صفحہ ۴۵ پر لکھا ہے۔ "اسی طرح ان تصویروں کو بیچنا اور خریدنا یا عزت کے ساتھ اپنے پاس رکھنا بھی حرام و گناہ ہے۔ بعض لوگ اپنے پیروں کی تصویروں کو تعظیم کے ساتھ چوکھٹے میں لگا کر مکانوں میں رکھتے ہیں اور اس پر پھول کی مالائیں چڑھاتے ہیں اور اگربتی سلگاتے ہیں یہ اور بھی شدید حرام اور سخت گناہ ہے بلکہ یہ بت پرستی کے مثل مشرکانہ عمل ہے جس کی سزا آخرت میں جہنم کا دردناک عذاب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم"۔۔۔۔۔ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور انکے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا۔ احادیث اس بارے میں حد تواتر پر ہیں۔ یہاں بعض مذکور ہوتی ہیں۔

☆ بخاری، مسلم و مسند امام احمد میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہر مصور جہنم میں ہے۔ اللہ عزوجل ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی، ایک مخلوق پیدا کرے گا کہ وہ جہنم میں اسے عذاب کرے گی۔۔۔۔۔ ☆ بخاری و مسلم و مسند امام احمد میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: بیشک نہایت سخت عذاب روز قیامت تصویر بنانے والوں پر ہے۔۔۔۔ ☆ مسند امام احمد و صحیحین و سنن نسائی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو کوئی تصویر بنائے تو بیشک اللہ تعالیٰ اسے عذاب کرے گا یہاں تک کہ اس میں روح پھونکے اور پھونک نہ سکے گا۔۔۔۔۔ ☆ سنن نسائی و ابن ماجہ میں امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے روایت ہے۔ میں نے حضور پرنور صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ کی دعوت کی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ پردے پر کچھ تصویریں بنی دیکھیں۔ واپس تشریف لے گئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ماں باپ حضور پر نثار! کس سبب سے حضور واپس ہوئے؟ فرمایا: گھر میں ایک پردے پر تصویریں تھیں اور ملائکہ رحمت اس گھر میں نہیں جاتے جس میں تصویریں ہوں۔۔۔۔۔ ☆ صحیح بخاری و سنن ابی داؤد میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے کہ نبی کریم ﷺ جس چیز میں تصویر ملاحظہ فرماتے اسے بے توڑے نہ چھوڑتے۔۔۔۔۔ ☆ صحیح بخاری اور دوسری احادیث میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے اور ان احادیث کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز فتح مکہ کعبہ معظمہ کے اندر تشریف فرما ہوئے۔ اس میں حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل و حضرت مریم و ملائکہ کرام علیہم الصلاۃ والسلام وغیرہم کی تصاویر نظر پڑیں، کچھ پیکر دار، کچھ نقش دیوار۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ویسے ہی پلٹ آئے اور فرمایا: خبردار ہو! بیشک ان بنانے والوں کے کان تک بھی یہ بات پہنچی ہوئی تھی کہ جس گھر میں کوئی تصویر ہو اس میں ملائکہ رحمت نہیں جاتے۔ پھر حکم فرمایا کہ جتنی تصویریں منقوش تھیں سب مٹا دی گئیں اور جتنی مجسم تھیں سب باہر نکال دی گئیں۔ انہیں میں حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ و حضرت سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علیہم السلام کی تصویریں بھی باہر لائی گئیں جب تک کعبہ معظمہ سب تصاویر سے پاک نہ ہو گیا حضور پرنور ﷺ نے اپنے قدم اکرم سے اسے شرف نہ بخشا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۴۳ سے ۱۴۶)

مسلمانو! ناسمجھ مفتی کا فتویٰ نہ دیکھو! اکابر و معتمد علماء کی بات مانو!

اعلیٰ حضرت نے اپنے فتویٰ میں ستائیس احادیث نقل فرمائی ہیں لیکن یہاں کچھ بیان کی گئیں۔ ان حدیثوں سے یہ ثابت ہو گیا کہ جاندار کی تصویر بنانے والے کو سخت ترین عذاب ہوگا اور اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی بھی حاصل ہوگی۔ جاندار کی تصویر جہاں ہو وہاں نبی پاک ﷺ تشریف نہیں لاتے۔ اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ کافی میں ہے "اور وہ گھر جس میں فرشتے نہ آتے ہوں سب گھروں سے بدتر ہے۔" الغرض حدیثوں میں اتنے صاف الفاظ میں جاندار کی تصویر بنانے سے منع کرنے کے باوجود دعوت اسلام اور مدنی تبلیغ کا دعویٰ کرنے والوں نے ٹی وی اور ویڈیو کو جائز قرار دے دیا اور لاکھوں لوگوں کو حرام و گناہ میں مبتلا کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ فتویٰ عقیل عطاری نے لکھا اور تصدیق قاسم عطاری نے کی جنہوں نے ابھی تک اہلسنت کے کسی معتمد و مستند مفتی کے پاس رہ کر فتویٰ لکھنے کی باقاعدہ تعلیم بھی حاصل نہیں کی ہے۔ اگر وہ مرکزی دارالافتاء بریلی شریف سے رابطہ کرتے تو قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کے فتوے کی اصلاح ہو جاتی مگر وہ رابطہ کیوں کریں گے؟ انھیں تو یہ ڈر ہوگا کہ اسطرح تو شریعت کا حکم مانتے ہوئے ٹی وی سے توبہ کرنی پڑے گی اور سارے ارمان خاک میں مل جائیں گے۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔

حدیث پاک سے ثابت ہے کہ جاندار کی تصویر کسی بھی طرح بنانا حرام ہے۔

حدیث پاک میں جاندار کی تصویر بنانا حرام فرمایا گیا۔ تصویر بنانے کے طریقے کو بیان نہ فرمایا گیا۔ اس میں یہ مصلحت نظر آتی ہے کہ تصویر بنانے کے طریقے ہر زمانے میں بدلتے رہتے ہیں۔

لہٰذا اعتراض تصویر بنانے میں ہے، چاہے وہ کسی بھی طریقے سے بنے۔ قلم سے بنے، شعاعوں سے بنے، نقطوں سے بنے، ریز سے بنے۔ اگر نتیجے میں تصویر وجود میں آئی تو ضرور حرام ہوگی۔ دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود کتاب ''جہنم کے خطرات'' صفحہ ۵۴ پر لکھا ہے ''جاندار کی تصویروں کو چاہے قلم سے بنائیں یا کیمرے سے فوٹو لیں، یا پتھر یا لکڑی پر کھود کر بنائیں، ہر صورت میں حرام و ناجائز ہے۔'' لہٰذا اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ٹی وی میں جو نظر آتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ بے شک ٹی وی ویڈیو میں نظر آنے والا عکس تصویر ہی ہے جو حدیث کے ارشاد کی روشنی میں ہرگز جائز نہیں۔ اس سلسلے میں جانشین مفتی اعظم تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری مدظلہ العالی نے ایک تفصیلی کتاب ''ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن'' لکھ کر ثابت کر دیا ہے کہ ٹی وی کو آئینے کے عکس کی طرح سمجھنا سخت غلطی ہے۔ آپ نے مضبوط دلیلوں سے ثابت فرمایا کہ ٹی وی کے شیشے پر نظر آنے والا عکس تصویر ہی ہے۔ آپ کے اس فتوے کی تصدیق اکابر علماء و مشائخ نے کی ہے جسکی تفصیل کتاب میں دیکھی جا سکتی ہے۔

مسلمانو! قرآن پاک کا ارشاد سنو! دین کو تماشہ نہ بناؤ!

ٹی وی کا معاملہ تو ایسا ہے کہ کسی وقت کوئی خبر نشر ہو رہی ہے تو اچانک دوسرے وقت میں کوئی عورت ناچنا شروع کر دیتی ہے اور اگلے ہی لمحہ فحش اور گندے اشتہار شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بے شمار حرام اور ناجائز پروگراموں کے درمیان دینی پروگرام پیش کرنا دین کو معاذ اللہ تماشہ بنانا ہے اور یہ بھی منع ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: اور چھوڑ دے ان کو جنہوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنا لیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی جان اپنے کیے پر پکڑی نہ جائے (سورہ انعام آیت نمبر ۷۰) ٹی وی کا عام استعمال دیکھنا دکھانا سب کھیل تماشے کے طور پر ہوتا ہے۔ قرآن عظیم اس لیے نہیں اترا۔ اسی عزت والے عزیز اعظم سے پوچھو کہ وہ کھیل کے طور پر اپنے سننے والوں کی نسبت کیا فرماتا ہے، ترجمہ: ''لوگوں کا حساب نزدیک اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں، جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے نہیں سنتے مگر کھیلتے ہوئے، ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں'' (سورہ انبیا آیت نمبر ۱،۲،۳) مسلمانو! دیکھو قرآن پاک تمہیں خبردار کر رہا ہے کہ حساب کا دن قریب ہے اور تم غفلت میں ہو۔ یقیناً قیامت زیادہ دور نہیں۔ لہٰذا ٹی وی ویڈیو اور تمام لہو و لعب کے سامان آج ہی اپنے گھر سے نکال دو اور فیصلہ کرنے میں دیر نہ کرو کیونکہ شیطان ہر وقت پیچھے لگا ہوا ہے۔ وہ عجیب عجیب خیالات آپ کے دل میں پیدا کر کے اس نیک کام سے آپ کو روکنے کی کوشش کرے گا یا آپ کے گھر والوں کے دل میں وسوسہ ڈال کر ان کے ذریعے رکاوٹ ڈالے گا۔ اسلئے آپ کسی کی باتوں میں نہ آیئے اور فوراً اس خبیث کو اپنے گھر سے نکال دیجیے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو حق قبول کرنے کا جذبہ عطا فرمائے اور ٹی وی ویڈیو وغیرہ ہر حرام و ناجائز سے بچنے کی توفیق سے نوازے، آمین۔

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر ایک ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پوچھیے کہ پرچہ نمبر 2، 3 اور 4 کب ملے گا؟

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچہ اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں TVPF لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں

جماعت رضائے مصطفےٰ کے ہفتہ واری اجتماعات

جماعت رضائے مصطفےٰ کے ہفتہ واری اجتماعات بعد نماز عشاء درج ذیل مقامات پر ہوتے ہیں۔ اپنے دوست و احباب کے ساتھ بلاناغہ شرکت کیجیے۔

ہر سنیچر: جامع مسجد سانتا کروز ویسٹ ممبئی ☆ داؤنی مسجد سیکنڈ پیر خان اسٹریٹ ناگپاڑہ ممبئی ☆ اشرفیہ مسجد ریمز باغ کوسہ ممبرا **ہر اتوار**: رضا مسجد کوسہ ممبرا **ہر جمعہ**: میمن مسجد نل بازار کلیان

اگر آپ کو حضور تاج الشریعہ کی کتاب ''ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن'' چاہیے تو اپنے موبائل میں TVOP لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں۔

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی Ph:9021665868 Email:SunniRazvi@hotmail.com

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر website: www.albarkat.net Email: albarkat@hotmail.com

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کئی حدیثوں سے یہ بات ثابت ہے کہ جاندار کی تصویر کسی بھی طریقے سے بنائی جائے حرام ہے۔ ٹی وی اور ویڈیو میں جاندار کی تصویریں ہوتی ہیں اسلئے انکا دیکھنا بھی جائز نہیں پھر بھی کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ٹی وی پر اسلامی چینل دیکھے جاسکتے ہیں۔ یہ انکی غلط فہمی ہے۔ دوسری بات یہ کہ ٹی وی کا استعمال لہو ولعب کے لیے ہوتا ہے اور یہی ایک بات اس کے ناجائز ہونے کے لیے کافی ہے۔ علمائے کرام کا طریقہ یہ ہے کہ لہو ولعب اور دین میں بگاڑ کے وقت منع کا حکم لگاتے ہیں۔ شریعت کسی چیز کے کئی پہلو میں اس پہلو پر حکم لگاتی ہے جو زیادہ ہو۔ کم یا کبھی کبھار ہونے والی بات پر حکم نہیں لگاتی۔ اس کیلئے کچھ مثالیں دیکھیے جن میں فساد (بگاڑ) اور لہو ولعب زیادہ ہونے کی وجہ سے منع کا حکم ہوا۔

شراب کے علاوہ نشہ کی دوسری چیزوں میں لہو ولعب اور بگاڑ زیادہ ہونے کی وجہ سے ہر حال میں حرام اور منع کا فتویٰ دیا گیا۔ کنیز خریدنے والے کیلئے کنیز کو چھونا زمانے کے بگاڑ کی وجہ سے منع فرمایا گیا۔ زمانے کے بگاڑ کی وجہ سے عورتوں کو مسجد اور جمعہ وعید میں آنے سے روکا گیا۔ ہدیہ قبول کرنے اور دعوت میں بھی جو زیادہ ہے وہ دیکھا گیا۔ اگر حلال مال زیادہ ہے تو ہدیہ قبول کرنا اور دعوت کھانا جائز ہے ورنہ منع فرمایا گیا۔ لہو کے تمام سامان کو فقہائے کرام نے حرام قرار دیا ہے اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ ان میں خرابی کا پہلو زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر حدیثوں میں کچھ موقعوں پر ملاہی (دف وغیرہ) کی اجازت مشہور ہے پھر بھی علماء نے منع کیا ہے۔ تفصیل کے لیے سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان کا رسالہ مبارکہ هادي الناس في رسوم الاعراس ملاحظہ ہو۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ ٹی وی ۱۰۰ فیصد لہو ولعب کا سامان ہے اور زیادہ تر کھیل تماشے اور ناجائز باتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اسلئے اب یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں کہ اس میں فوٹو ہوتا ہے یا نہیں، بلکہ لہو ولعب کی وجہ سے شریعت ضرور اسکے استعمال سے منع کریگی اور دینی باتوں مثلاً تلاوت ووعظ، نعت ومنقبت، وغیرہ کے بہانے سے بھی اسکا استعمال جائز نہ ہوگا کیونکہ دین کی باتوں کو تماشا بنانا جائز نہیں اور صرف یہی نہیں کہ شریعت میں تماشا منع ہے بلکہ تماشے کی صورت بھی منع ہے چاہے حقیقتاً تماشا بنانا مقصد نہ ہو۔ ٹی وی میں دو خرابی میں سے ایک ضرور پائی جائیگی، تماشا یا تماشے کی صورت اور شریعت میں یہ دونوں منع ہیں۔ دینی باتوں کا ظاہری بہانہ لہو ولعب میں استعمال کیلئے بھی ہوسکتا ہے بلکہ ہوا ہے، جس پر اکثر لوگوں کی حالت گواہ ہے اسلئے اس سے بچنے میں سلامتی ہے۔

دعوت اسلامی والے کہتے ہیں کہ لوگوں کو عیاشیوں میں دھکیلنے کیلئے شیطان نے .T.V ایجاد کروایا ہے

"لوگوں کو مزید عیاشیوں میں دھکیلنے کیلئے شیطان نے ۱۹۲۵ء میں .T.V چلوادیا۔ شروع شروع میں یہ کفار کے پاس ہی تھا، اسکے بعد مسلمانوں کے پاس آپہنچا۔ شروع شروع میں بڑے شہروں کے خاص خاص پارکوں میں لگایا جاتا تھا اور اس پر لوگوں کی بھیڑ لگی ہوتی تھی پھر آہستہ آہستہ اس نے گھروں میں گھسنا شروع کردیا۔ لیکن ابھی وہ بلیک اینڈ وہائٹ تھا۔ اسکے بعد شیطان نے لوگوں کی مزید تفریح کیلئے رنگین .T.V ایجاد کروادیا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد پاکستان پر .V.C.R نامی بہت بڑے تباہ کاری کی آفت نازل ہوئی۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان صفحہ ۸ شائع کردہ دعوت اسلامی)

لہٰذا یہ بات اچھی طرح سمجھ میں آگئی کہ ٹی وی اور ویڈیو لہو ولعب کیلئے بنائے گئے ہیں، ان میں خرابی کا پہلو زیادہ ہے اسلئے شریعت کے قاعدے کے مطابق ان کا استعمال جائز نہیں اور ان کو دینی مقصد کیلئے استعمال کرنا اسلام کی بے حرمتی اور توہین ہے۔ اب آیئے ایک اہم نکتے کی طرف۔ کیا آپ نے کبھی سنجیدگی سے غور کیا کہ ٹی وی حقیقت میں ہے کیا؟ ٹی وی دراصل ایک ایسا راستہ یا کھڑکی ہے جو آپ کے گھر میں کھل جائے تو ہر طرح کے آدمی کو آپکے گھر میں آنے کا موقع ملتا ہے۔ ٹی وی کے اسکرین پر بدمعاش بھی آتا ہے بدکردار بھی، مجرم بھی آتا ہے شرابی بھی، وہابی بھی آتا ہے دیوبندی بھی، شیعہ بھی آتا ہے قادیانی بھی۔ یہ سب روزانہ کئی مرتبہ اسکرین پر آتے ہیں اور اپنی بات پیش کرتے ہیں۔ اسطرح نام کے اسلامی چینل میں اہلسنت کے عقائد کے ساتھ ساتھ گمراہ جماعتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی تقریریں بھی نشر کی جاتی ہیں جو فوراً نہ سہی مگر آہستہ آہستہ ضرور لوگوں کو متاثر کرکے ان کے عقائد کو برباد کرتی رہتی ہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں مسلمان ان چینلوں سے متاثر ہوکر اپنا دین وایمان لٹا چکے ہیں۔ اور بالفرض یہ مان بھی لیا جائے کہ کوئی چینل مکمل طور پر سنی عقائد والوں کا ہے تو اس کی کیا ضمانت کہ صرف وہی چینل دیکھا جائیگا؟ ٹی وی میں اسلامی چینل کے نام پر بدمذہبوں کے بہت سارے چینل موجود ہیں۔ بے شمار پڑھے لکھے لوگ ذاکر نائیک غیر مقلد اور اس جیسے دیگر گمراہوں کا شکار بن چکے ہیں۔ تبلیغی جماعت والے کچھ دیر کیلئے آپ کی گلی میں آتے ہیں تو آپ انھیں منع کرتے ہیں۔ اسلئے کہ وہ قرآن وحدیث کی آڑ میں لوگوں کا ایمان برباد کرتے ہیں مگر کتنے تعجب کی بات ہے کہ ٹی وی کے ذریعے تبلیغی جماعت ہی نہیں بلکہ رافضی قادیانی وغیرہ آپ کی گلی نہیں بلکہ آپ کے گھر کے اندر تبلیغ کیلئے پہنچتے ہیں مگر آپ خاموش ہیں کیونکہ آپ نے خود اسے گھر میں لاکر اونچی جگہ پر عزت کے ساتھ بٹھایا ہے تاکہ وہ اطمینان سے اپنا زہر پھیلاتا رہے۔

آپ کے مکان کے باہر اگر کوئی اجنبی لڑکا لڑکی اشارہ بازی کریں یا بات چیت اور بے حیائی کی حرکت کریں تو آپ انھیں مار کر بھگا دیتے ہیں مگر اس سے بھی کہیں زیادہ گندے اور بے حیائی کے منظر آپ ٹی وی پر اپنے گھر والوں اور بچوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھتے ہیں مگر آپکی غیرت نہیں جاگتی۔ یہ کتنے تعجب کی بات ہے۔ اگر آپ آخرت کی کچھ فکر کریں تو فوراً توبہ کرکے اسے گھر سے باہر نکال دیں۔

آپ جانتے ہیں کہ انسان اپنے نفس پر بھروسہ کر نہیں سکتا اور کرے تو جھوٹا۔ دعوت اسلامی کی شائع کردہ کتاب "مردے کے صدمے" صفحہ ۳۴ پر ہے کہ "احادیث مبارکہ میں یہ مضامین موجود ہیں کہ جس نے اپنے نفس پر اعتماد کیا اُس نے بہت بڑے کذاب (جھوٹے) پر اعتماد کیا اور اگر نفس کوئی بات قسم کھا کر کہے تو سب سے بڑا جھوٹا یہی ہے۔" سنیما جب گھروں سے الگ یا دور ہوتا تھا اس وقت بھی بے شمار لوگ اس میں مبتلا ہوئے۔ اب اگر ٹی وی کی شکل میں یہ گھر میں آجائے تو گھر کے لوگ اسکے ناچ گانوں اور خطرناک چینل سے کس طرح بچ سکیں گے؟ کیا کوئی بچوں اور نوجوانوں کی نگرانی

کریں؟ ایسی نگرانی کہ رات اور دن کے کسی بھی حصے میں ایک منٹ کی بھی مہلت نہ ملے۔ حقیقت پر نظر رکھنے والے یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب ٹی وی گھر میں آتا ہے تو فلموں اور ڈراموں سے کوئی نہیں بچ پاتا اور اگر بچ بھی جائے تو کم از کم خبریں ضرور دیکھتا ہے اور خبروں میں بھی نامحرم بے پردہ عورتیں، میوزک اور دیگر سیکڑوں قسم کی حرام چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ سوچنے کی بجائے کہ ٹی وی کی وجہ سے کتنے لوگوں کی اصلاح ہوتی ہے، یہ دیکھنا چاہیے کہ ساری دنیا میں کئی لاکھ بلکہ کروڑوں لوگ اس کی وجہ سے گناہوں کا شکار ہو گئے ہیں۔ چوری شراب خوری اور زنا کی عادت میں پڑ رہے ہیں۔ نیکی اور کام کی باتوں سے غافل ہو رہے ہیں۔ ٹی وی میں مصروف ہو کر نمازوں اور دوسرے فرض و واجب کو چھوڑ رہے ہیں۔ اسلئے اسکو گھر سے نکالنے ہی میں بہتری ہے۔

''لھو'' خریدنے والوں کیلئے ذلّت کا عذاب ھے

سنو! سنو! دعوت اسلامی کی کتاب کے حوالے سے سنو۔ ''پارہ ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیت کریمہ میں ارشادِ الٰہی عزوجل ہے: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ میرے آقا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں: ''اور کچھ لوگ کھیل کی بات (لہو) خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں، ان کے لئے ذلّت کا عذاب ہے۔'' (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰ شائع کردہ دعوت اسلامی)

T.V. بھی ''لھو'' میں داخل ھے

''خزائن العرفان میں اس آیت کے تحت ہے، ''لہو'' ہر اس باطل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔'' (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۱ شائع کردہ دعوت اسلامی)

دعوت اسلامی کا مدنی پیغام، سنی مسلمانوں کے نام!

''اگر ہمیں آخرت کی فلاح اور اپنے گھرانے اور معاشرے کی اصلاح مطلوب ہے تو T.V. اور V.C.R. کو اپنے گھروں سے نکال دینا ہی پڑے گا'' (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰)

پیارے مسلمانو! قرآن و حدیث میں اتنے واضح حکم کے باوجود اگر کوئی نام نہاد مفتی یا امیر ٹی وی کو جائز کہے تو زیادہ تعجب کی بات نہیں کیوں کہ صحیح بخاری شریف کی ایک حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ ''ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو حلال ٹھہرائیں گے عورتوں کی شرم گاہ یعنی زنا اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو'' لہٰذا ٹی وی کا جائز ٹھہرایا جانا زیادہ حیرت کی بات نہیں۔

دعوت اسلامی کی نصیحت: رب کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نھیں

سرکار دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ''ترجمہ: خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔'' (حوالہ: فیضان سنت، صفحہ ۲۸۶ شائع کردہ دعوت اسلامی)

دعوت اسلامی کا اعلان: جس نے اپنے امیر کی بُری بات کو مانا، وہ ھلاک ھوا

''تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ''میرے بعد اُمراء (امیر) ہونگے جن کی بعض باتیں اچھی ہونگی اور بعض بُری۔ جس نے بُری بات سے کراہت (نفرت) کی وہ بری ہے (بے قصور ہے) اور جس نے انکار کیا وہ سلامت رہا، لیکن جو اُسکی بُرائی پر راضی ہوا اور پیروی کی (مانا) وہ ہلاک ہوا'' مسلم شریف (حوالہ: فیضان سنت، صفحہ ۲۸۴ شائع کردہ دعوت اسلامی)

پیارے مسلمانو! دیکھا آپ نے؟ حدیث پاک میں صاف صاف ارشاد فرما دیا گیا کہ اگر کوئی بری بات کا حکم دے چاہے وہ تمہارا امیر ہی کیوں نہ ہو، اسکی بات نہیں مانی جائیگی ورنہ ہلاکت ہے، بربادی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو حق قبول کرنے کا جذبہ عطا فرمائے اور حق کے مقابل کسی امیر یا لیڈر کی حمایت سے بچائے، آمین۔

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر 2 ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پرچہ نمبر 3،1 اور 4 بھی حاصل کیجیے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچہ اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائیل میں TVPF لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط القرآن الکریم ترجمہ: اور بیشک اللہ ضرور مدد فرمائیگا اُس کی جو اُسکے دین کی مدد کریگا۔

پیارے اسلامی بھائیو اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اپنی حیثیت کے مطابق یہ پمفلٹ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقسیم کریں۔ دوسرے شہروں میں موجود اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو نمونے کے طور پر بھیجیں تاکہ وہ بھی اسے تقسیم کرنے کا پروگرام بنا سکیں۔ اسکے علاوہ نماز جمعہ کے بعد مسجدوں میں، عیدگاہ پر، دینی جلسوں اور عرس کے موقع پر تقسیم کر کے T.V. اور ویڈیو کے فتنے سے مسلمانوں کو بچانے کی کوشش کریں اور اللہ رب العزت اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو راضی کریں۔ یقیناً کل قیامت کے دن آپ کو اسکا بڑا اجر و ثواب ملے گا۔

اگر آپ کو T.V. ویڈیو کے رد میں حضور تاج الشریعہ اور اکابر علماء کے بیانات کی CD چاہیے تو اپنے موبائیل میں TCD لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں۔

اگر آپ کو حضور تاج الشریعہ کی کتاب ''ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن'' چاہیے تو اپنے موبائیل میں TVOP لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں۔

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی Ph: 9021665868 Email: SunniRazvi@hotmail.com

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر website: www.albarkat.net Email: albarkat@hotmail.com

//// ۷۸۶/۹۲ مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد! ////

رہنماؤں کی سی صورت، راہ ماری کام ہے — راہزن ہیں کو بکو اور رہنما ملتا نہیں

حضور مفتی اعظم علیہ الرحمہ

پرچہ نمبر 3

اس پرچے کا احترام کیجیے۔

यह पर्चा हिंदी में भी मिल सकता है।

T.V. اور ویڈیو مولانا الیاس عطار کی نظر میں

ٹی وی اور ویڈیو کی تصویریں حرام کے حکم میں داخل ہیں۔ ان تصویروں کو آئینے کے عکس کے جیسا سمجھنا غلط ہے۔ ٹی وی اور ویڈیو سے معاشرے میں زبردست خرابی پھیل رہی ہے ٹی وی یا ویڈیو کو جائز قرار دینا کئی حدیثوں کے خلاف ہے۔ امت کے اجماع کے خلاف ہے ۔ اکابر علماء کے فتوؤں کے خلاف ہے بلکہ امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار صاحب کی تعلیمات کے بھی سخت خلاف ہے۔ اسلئے دعوت اسلام کے مبلغین کو غور کرنا چاہئے۔ کسی ایک شخصیت یا تنظیم کی محبت میں غلط فیصلہ کرکے خود کو اور بیشمار سنی مسلمانوں کو گناہوں میں مبتلا کرنے کی بجائے شریعت کے فیصلے کو مان لینا چاہئے۔

ٹی وی گھر میں رکھنا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے

۲۰ فروری ۱۹۹۹ء کے ایک اخبار میں کچھ اس طرح کی خبر شائع ہوئی تھی، "لاہور میں رات آندھی اور بارش کے بعد شدید بجلی چمکی جو لاہور کے ڈیفنس کے موضع چڑ میں ایک مکان کی چھت پر لگے انٹینا پر گری اور اس کے تار سے ہوتی ہوئی ٹی وی کے اندر داخل ہوگئی جس سے ٹی وی کا اسکرین ایک دھماکے کے ساتھ پھٹا۔ اب بجلی اس سے نکل کر قریب ہی سوئی ہوئی خاتون پر حملہ آور ہوئی، اس نے چیخ و پکار مچادی۔ اس کا شوہر بچانے کے لئے دوڑا مگر وہ بھی بجلی کی لپیٹ میں آگیا۔ پھر وہ بجلی دیوار سے ٹکرا کر روشندان سے باہر نکل گئی۔ شوہر جل کر انتقال کر گیا جبکہ بیوی کو زخمی حالت میں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔"۔۔۔ آگے لکھا ہے "اسلامی بھائیو! کیسی عبرتناک موت ہے!" (حوالہ: گانے باجے کی ہولناکیاں صفحہ ۳۴، ۳۵، شائع کردہ: دعوت اسلامی)

بچوں کو T.V. دلانے پر عذاب

ملک عرب میں جدہ کا واقعہ کہ ایک شخص نے ریاض میں رہنے والے اپنے دوست کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا کہ اس پر عذاب ہو رہا ہے۔ اس نے عذاب کی وجہ پوچھی تو کہا "اپنے گھر والوں کو T.V. لاکر دینے کے سبب عذاب میں مبتلا ہوں"۔ اس شخص نے دوسرے روز بھی یہی خواب دیکھا کہ اس کا مرحوم دوست چلا رہا تھا: "میرے گھر سے جلدی T.V. نکلوا دیجئے!" چنانچہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز فوراً ریاض پہنچ گیا اور تمام گھر والوں کو اپنا خواب سنایا۔ مرحوم کے بیٹے نے T.V. کو زمین پر پٹخ کر توڑ دیا اور کہا کہ ان شاء اللہ عزوجل آج کے بعد کبھی بھی منحوس T.V. ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوگا کہ اسی کی وجہ سے ہمارے ابو قبر میں عذاب میں گرفتار ہوگئے۔" اس کے بعد جب وہ شخص سویا تو اپنے دوست کو خواب میں دیکھا کہ مسکرا کر کہہ رہا ہے: "جس وقت میرے بیٹے نے T.V. زمین پر پٹخا الحمد للہ عزوجل اسی وقت مجھ سے عذاب دور ہوگیا۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۴، شائع کردہ دعوت اسلامی)

غور کیجیے مرحوم دوست نے یہ نہیں کہا کہ جس وقت میرے بیٹے نے ٹی وی بند کیا اس وقت عذاب دور ہوا، بلکہ یہ کہا کہ جس وقت اس نے ٹی وی کو توڑا اسی وقت مجھ سے عذاب دور ہوگیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ٹی وی پر پروگرام دیکھنا تو دور کی بات، اسے گھر میں رکھنا ہی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہے۔

"حقیقت یہی ہے کہ ہمارے معاشرے کی بربادی میں T.V. اور V.C.R. کا نہایت ہی گھناؤنا کردار ہے۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۸)

مجرم کون؟ وہ مبلغ جس نے اسلامی چینل کیلئے T.V. لگوایا یا وہ عطاری مفتی جس نے اسکو جائز بتایا؟

"فخریہ فلمیں، ڈرامے دیکھنے والوں کی خدمت میں عبرت کے لئے ایک حیاسوز واقعہ عرض کرتا ہوں: مجھے مکہ مکرمہ میں کسی نے ایک خانماں برباد لڑکی کا خط پڑھنے کو دیا جس میں مضمون کچھ اس طرح تھا: ہمارے گھر میں T.V. پہلے ہی سے موجود تھا۔ ہمارے ابو کے ہاتھ میں کچھ پیسے آگئے تو ڈش انٹینا بھی اٹھا لائے۔ اب ہم ملکی فلموں کے علاوہ غیر ملکی فلمیں بھی دیکھنے لگے۔ میری اسکول کی سہیلی نے مجھے ایک دن کہا: فلاں چینل لگاؤ تو سیکس اپیل (SEX APPEAL) مناظر کے مزے لوٹنے کو ملیں گے۔ ایک بار جب میں گھر میں اکیلی تھی تو وہ چینل آن کر دیا "جنسیات" کے مختلف مناظر دیکھ کر میں جنسی خواہش کے سبب آپے سے باہر ہوگئی، بے تاب ہوکر فوراً گھر سے باہر نکلی، اتفاق سے ایک کار قریب سے گزر رہی تھی جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا، کار میں کوئی اور نہ تھا، میں نے اس سے لفٹ مانگی، اس نے مجھے بٹھا لیا۔۔۔۔ یہاں تک کہ میں نے اسکے ساتھ "کالا منہ" کرلیا۔ میری بکارت (یعنی کنوارا پن) زائل ہوگئی، میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگ گیا، میں برباد ہوگئی! مولانا صاحب! بتایئے مجرم کون؟ میں خود یا میرے ابو کہ جنہوں نے گھر میں پہلے T.V. لا کر بسایا اور پھر ڈش انٹینا بھی لگایا؟" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۸ شائع کردہ دعوت اسلامی)

ٹی وی کی وجہ سے گناہوں کا سیلاب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت کا اعتراف آپ کو کرنا ہی پڑے گا کہ T.V. اور V.C.R. کے باعث اس معاشرے میں گناہوں کا سیلاب امنڈ آیا ہے۔ (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰)

مولانا الیاس نے T.V. کا رد قرآن سے کیا!

"اگر ہمیں آخرت کی فلاح اور اپنے گھرانے اور معاشرے کی اصلاح مطلوب ہے تو T.V. اور V.C.R. کو اپنے گھروں سے نکال دینا ہی پڑے گا۔ سنو! سنو! پ ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیت کریمہ میں ارشاد الٰہی عزوجل ہے: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
ترجمہ کنز الایمان: "اور کچھ لوگ کھیل کی بات (لہو) خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکادیں بے سمجھے اور اسے ہنسی بنالیں، ان کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰)

T.V. آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہت بڑا دشمن ہے

ایک اسلامی بہن کا حلفیہ بیان ہے کہ "میری پھوپھی جان جو ہمارے ساتھ ہی رہتی ہیں اور حضرت مولانا محمد الیاس قادری مدظلہ العالی سے بیعت ہیں جب انھیں معلوم ہوا کہ حضرت صاحب ٹی وی اور وی سی آر کے سخت مخالف ہیں اسلئے ان کے دل میں بھی یہ جذبہ پیدا ہوا کہ پیر صاحب کی ناپسندیدہ چیز گھر میں نہیں رہنی چاہیے۔ لہٰذا انھوں نے ٹی وی کے تمام تار وغیرہ کاٹ ڈالے اور یہ سوچتے ہوئے کہ جب یہ **آلۂ گناہ** ہے تو پھر اس کا بیچنا بھی گناہ سے کیونکر خالی ہوگا؟ لہٰذا اس کو اسٹور روم میں ڈلوادیا۔ وہ جمعہ کا روز تھا۔ اسی روز دوپہر کو جب میں لیٹی اور "مدینے کی دھول" کا مطالعہ کرنے لگی، میری آنکھ لگ گئی۔ پھر قسمت نے یاوری کی اور میں دوسری بار مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار فیض آثار سے مشرف ہوئی۔ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوکر فرمارہے تھے "آج میں بے حد خوش ہوں کہ تم نے میرے، بہت بڑے دشمن ٹی وی کو نکال دیا ہے لہٰذا میں تمہارے گھر آیا ہوں۔" آگے لکھا ہے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس اسلامی بہن کو فرمایا کہ الیاس قادری کو میرا سلام پہنچانا اور میرا پیغام لکھ کر دینا۔ اس پیغام میں یہ بھی حکم تھا کہ "اجتماع میں پردہ کی اہمیت اور ٹی وی کی تباہ کاریوں سے متعلق بیان کریں"

(حوالہ: فیضان سنت اردو ۱۴۰۹ھ صفحہ نمبر ۴۴ شائع کردہ دعوت اسلامی، المکتبۃ المدینہ، ممبئی ۳)

مسلمانو! غور کیجیے ابھی آپ نے پڑھا کہ آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹی وی میرا بہت بڑا دشمن ہے۔ مگر اب دعوت اسلامی والوں نے خود ٹی وی چینل شروع کردیا ہے۔ اسکا کیا مطلب ہے؟ دو ہی بات ہوسکتی ہے۔ ایک تو یہ کہ جب تک دعوت اسلامی والے ٹی وی کو برا کہتے رہے اس وقت تک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی اسے اپنا دشمن فرماتے رہے مگر جیسے ہی دعوت اسلامی والوں کو اسکے استعمال کا شوق پیدا ہوا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی معاذ اللہ اس سے دشمنی ختم کرلی بلکہ ٹی وی میں تشریف بھی لائے جیسا کہ دعوت اسلامی کی کتاب "سرکار کا پیغام، عطار کے نام" میں لکھا ہے کہ ٹی وی سے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آواز مبارک آئی۔ معاذ اللہ یعنی شریعت کا اختیار دعوت اسلامی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے برائی کہیں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی اُسے برا جانیں اور وہ جسے نیکی کہیں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی اسے نیکی فرمائیں۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔

دوسرا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ دعوت اسلامی والوں نے ٹی وی اور ویڈیو کے استعمال کو جائز کہا اور وجہ یہ بتائی کہ زیادہ تر لوگوں کے گھروں میں ٹی وی گھس چکا ہے اور اسکو روکنے کی کوشش ناکام ہوچکی ہے۔ اسلئے مجبوراً ہم نے اسکی مخالفت چھوڑ دی اور خود اپنا چینل شروع کرکے اس پر پروگرام پیش کررہے ہیں۔ یعنی دعوت اسلامی والے کہنا یہ چاہتے ہیں کہ ٹی وی کے خلاف جنگ میں وہ ہار گئے اسلئے مجبور ہوکر صلح کرلی۔ ٹھیک ہے تم نے صلح کرلی ہوگی مگر ہمیں بتایا جائے کہ معاذ اللہ کیا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی ٹی وی کے سامنے ہار مان لی اور اس سے دشمنی ختم کرلی؟۔۔۔۔۔ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ تو پھر آج نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمن سے صلح کرنے کا اختیار تمھیں کیسے حاصل ہوگیا؟۔ مولانا الیاس عطار بتائیں کہ ان دونوں باتوں میں سے کوئی ایک بات مانے بغیر وہ دعوت اسلامی کو ٹی وی کے وبال سے کیسے بچاسکتے ہیں؟

یہ نہ پوچھو کہ ٹی وی پر دینی پروگرام جائز ہے یا ناجائز بلکہ یہ دیکھو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ٹی وی سے ناراض ہوتے ہیں اور اسے گھر سے نکالنے پر خوش ہوتے ہیں۔

میٹھے میٹھے بھائیوں سے مولانا الیاس عطار کی مدنی التجا!

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے T.V. سے ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کس قدر ناراض اور نکالنے پر کس قدر خوش ہوتے ہیں۔"

ع عقلمنداں را اشارہ کافی است۔۔۔۔۔۔ (یعنی عقلمندوں کیلئے اشارہ کافی ہوتا ہے) (حوالہ: دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود کتاب، ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۹)

"ٹی وی جسے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دشمن قرار دیا ہے اسے فوراً اپنے گھر سے نکال دینا چاہیے۔" (حوالہ: فیضان سنت اردو ۱۴۰۹ھ صفحہ نمبر ۴۴)

دعوت اسلامی کا پیغام!

"جو گھر کے ذمہ دار ہیں انھیں چاہیئے کہ T.V. اور V.C.R. کو اپنے گھر سے نکال دیں۔" (ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۷، شائع کردہ: دعوت اسلامی)

اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں کو ٹی وی اور ویڈیو کے فریب سے بچائے اور اسے گھر سے نکالنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر 3 ہے آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پرچہ نمبر 1، 2، 4 اور 5 بھی حاصل کیجیے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچا اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں TVPF لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں

اگر آپ اپنے علاقے میں جماعت رضائے مصطفےٰ کی شاخ قائم کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں BRANCH لکھیں، پھر اپنا مکمل نام و پتہ لکھیں اور 8080727575 پر SMS کردیں

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی Ph: 9021665868 Email: SunniRazvi@hotmail.com

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر website: www.albarkat.net Email: albarkat@hotmail.com

۷۸۶/۹۲ مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد!

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو کر لے یوں راضی شہ ابرار کو (مولانا الیاس عطار)

مولانا الیاس عطار کا پیغام! سنی مسلمانوں کے نام!

T.V. دیکھنے والو! خبردار!: "یاد رکھیے اٹی وی پر صرف خبریں دیکھنے والا بھی بدنگاہی سے نہیں بچ سکتا کیونکہ اکثر عورت ہی خبریں سناتی ہے، پھر طرح طرح کی عورتوں کی تصاویر بھی دکھائی جاتی ہونگی۔ یاد رکھیے! بلا اجازت شرعی نہ مرد عورت کو دیکھ سکتا ہے نہ عورت مرد کو دیکھ سکتی ہے۔" (حوالہ: باحیا نوجوان، صفحہ ۳۴، شائع کردہ دعوت اسلامی)

آگ کی جوتیاں: "مسلم شریف میں ہے جہنم کا سب سے ہلکا عذاب یہ ہے کہ جہنمی کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس کی گرمی اور تپش سے اس کا دماغ پتیلی کی طرح کھولتا ہوگا۔ وہ یہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب مجھی پر ہے۔" (حوالہ: نہر کی صدائیں، صفحہ ۱۴، شائع کردہ دعوت اسلامی)

کیا سب سے ہلکا عذاب برداشت ہوجائیگا؟

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سوچو! بار بار سوچو! اگر کسی چھوٹے سے گناہ کے سبب بھی سب سے چھوٹا اور ہلکا عذاب کسی پر مسلط کر دیا گیا تو اس کا کیا بنے گا؟ مثلاً ۔۔۔ ٹی وی پر صرف عورت سے خبریں سننے کے سبب اگر سب سے ہلکا عذاب ہوگیا تو کیا ہوگا؟" (حوالہ: نہر کی صدائیں، صفحہ ۱۵، شائع کردہ دعوت اسلامی)

T.V. کی وجہ سے مردے کی چیخ و پکار

"سندھ کے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں قبرستان میں جا کر ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا کہ مجھے اونگھ آ گئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ جس قبر کے پاس میں بیٹھا تھا اس میں عذاب ہو رہا ہے اور وہ صاحب قبر چلا چلا کر مجھ سے کہہ رہا ہے، بچاؤ بچاؤ!! میں نے کہا میں تمہیں کس طرح عذاب سے بچاؤں؟ کہنے لگا، ساتھ والی بستی میں میرا فلاں نمبر کا مکان ہے، میرا ایک ہی بیٹا ہے اور اس نے اس وقت T.V. چلایا ہوا ہے۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۲ شائع کردہ دعوت اسلامی)

برباد جوانی "ایک نوجوان نے مجھے ایک دردناک مکتوب (خط) دیا جس کا لُبِّ لُباب (نچوڑ) کچھ یوں ہے: "میں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے نیا نیا وابستہ ہوا تھا۔ ایک بار رات کے ابتدائی حصے میں میں اپنے کمرے کے اندر معصیت پر ندامت کے باعث ہاتھ اٹھائے رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا تھا۔ رونے کی آواز سن کر والد صاحب گھبرا کر میرے کمرے میں آ گئے۔ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے ناواقفیت و دوری کے باعث میری گریہ وزاری انکی سمجھ میں نہیں آئی۔ انہوں نے میرا بازو تھام کر مجھے کھڑا کر دیا اور پکڑ کر اپنے کمرے میں بٹھا کر T.V. آن کر کے کہا: بالکل ہی مولوی مت بن جاؤ، یہ بھی دیکھ لیا کرو۔ میں اگرچہ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں سے تائب ہو چکا تھا، مگر والد صاحب نے مجھے T.V. دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ اس وقت T.V. پر کوئی ڈرامہ چل رہا تھا، بے حیا لڑکیوں کی فحش اداؤں نے میرے جذبات میں ہیجان پیدا کرنا شروع کیا، آہ! تھوڑی ہی دیر پہلے میں خوف خدا عزوجل کے باعث گریہ کناں تھا اور اب ۔۔۔ اب ۔۔۔ نفسانی خواہشات نے مجھ پر غلبہ کیا۔ موقع دیکھ کر شیطان نے اپنا داؤ چلا دیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے مجھ پر "غسل فرض" ہو گیا! اس وقعہ کے بعد ایک بار پھر میں گناہوں کے دلدل میں اتر گیا۔۔۔ چونکہ ظالم معاشرے کے بے جا رسم و رواج میرے نکاح کے مقابل بہت بڑی دیوار بنے ہوئے ہیں، میں شہوت کی تسکین کیلئے اپنے ہاتھوں سے اپنی جوانی پامال کرنے لگ گیا ہوں اور گندی حرکتوں کے باعث اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ میں شادی کے قابل نہیں رہا۔ بتایئے! مجرم کون؟ میں خود یا کہ میرے والد صاحب؟" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۹)

T.V. نے ہماری بہو بیٹیوں کو برباد کر دیا "خوف خدا عزوجل رکھنے والوں کا ضمیر پکار پکار کر کہہ رہا ہوگا کہ یہ ٹی وی گناہوں کے میٹر کو تیزی سے چلانے والا ہے۔ اس نے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، اخلاق خراب کر دیئے، بے حیائی اور بے پردگی اس ٹی وی کی وجہ سے بہت زیادہ عام ہوئی۔ اور کچھ کمی رہ گئی تھی تو وہ ڈش انٹینا نے پوری کر دی۔ T.V. نے ہماری بہو بیٹیوں کو نت نئے فیشن سکھائے، ہمارے نوجوان بیٹوں کو عشق کے افسانے سنا کر لڑکیوں کے عشق میں پھنسا کر ان کی زندگیاں تباہ کر دیں اور اسی چکر میں ہماری بہو بیٹیوں کو برباد کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی حالت یہ کر دی کہ وہ موسیقی کی دھنوں پر ٹانگیں تھرکاتے، ناچ دکھاتے نظر آتے ہیں۔" (حوالہ: مردے کی بے بسی، صفحہ ۲۲ شائع کردہ دعوت اسلامی)

مولانا الیاس عطار کا اعلان: ٹی وی پر اچھی بات آئے تب بھی یہ خطرناک ہے!

"بعض لوگ کہتے ہیں T.V. میں اچھی اچھی باتیں بھی آتی ہیں۔ آتی ہوں گی، مگر مجھے کہنے دیجئے کہ اس T.V. نے طوفانِ بدتمیزی کھڑا کر دیا ہے اور اسلامی معاشرے کو تباہی کے گہرے گڑھے میں جھونک دیا ہے۔ کہتے ہیں P.T.V. پر ایک بار ایک پروفیسر آیا تھا۔ سوال و جواب ہو رہے تھے۔ اس میں ایک داڑھی کا سوال آیا۔ جواباً اس نے کہا۔ "داڑھی رکھو تو بھی ٹھیک نہ رکھو تو بھی ٹھیک، داڑھی نہ رکھنا کوئی گناہ نہیں۔" اب تو والدین نے اپنے نوجوان بیٹوں پر اور بھی بگڑنا اور اول فول بکنا شروع کر دیا کہ تم دعوتِ اسلامی والوں نے اپنے اوپر کیا کیا سختیاں مسلط کر لی ہیں۔ اتنا بڑا پروفیسر T.V. پر آیا۔ اس نے کہا کہ داڑھی نہ رکھنا گناہ نہیں اور تم لوگ کہتے ہو گناہ ہے۔ دین کے معاملے میں جاہل پروفیسر کے اس غیر شرعی مگر بے عمل لوگوں کے نفس کو بھانے والے جواب نے نہ جانے کتنے مسلمانوں کے ذہن خراب کر دیئے۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ۹ شائع کردہ دعوت اسلامی) **نتیجہ** ٹی وی میں اگر اچھی باتیں آتی ہوں تب بھی اسے جائز نہیں کہا جائیگا کیونکہ

ٹی وی میں خرابی کا پہلو زیادہ ہے۔ .T.V نے اسلامی معاشرے کو تباہ کر دیا ہے۔ ٹی وی میں اسلام کے نام پر بہت سے جاہل اور گمراہ لوگ بھی تقریر کرتے ہیں جس سے لاکھوں لوگوں کا عقیدہ خراب ہوتا ہے۔ اس کی ایک مثال ذاکر نائیک ہے۔ لہٰذا اس زہریلے سانپ کو گھر میں لانا نہایت خطرناک ہے۔

بد نصیب مردہ: "ایک اسلامی بھائی نے مجھے (الیاس عطار کو) لاہور کا یہ واقعہ سنایا کہ ہمارا ایک رشتہ دار مال کمانے پاکستان سے باہر گیا اور کما کر اس نے رنگین .T.V اور .V.C.R گھر بھیجا، پھر خود وطن آیا تو اس کا انتقال ہو گیا، اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ میرا بڑا بھائی رشتے داری کے لحاظ سے مرحوم کے دسویں میں لاہور گیا۔ جب گھر کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ باہر قرآن خوانی ہو رہی ہے اور فاتحہ کے لئے دیگیں پک رہی ہیں۔ جب گھر کے اندر گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ مرحوم کے بیوی اور بچے .V.C.R پر فلم دیکھنے میں مشغول ہیں۔ گھر کے باہر ایصال ثواب اور بد نصیب مردے کے گھر کے اندر معاذ اللہ ارتکاب گناہ ہو رہا تھا!" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ۶ شائع کردہ دعوت اسلامی)

پیارے باپا جان کی نصیحت

"اپنی اولاد سے محبت کرنے والو! اگر اپنے بچوں کو .T.V اور .V.C.R لے کر دو گے تو شاید وہ تمہاری نماز جنازہ اور ایصال ثواب بلکہ قبر پر صحیح معنوں میں فاتحہ بھی نہیں پڑھ پائیں گے۔ قیامت کا درد رکھنے والوں کا دل جلتا ہے کہ ہمارے دلوں میں اسلام کی جو تھوڑی بہت محبت ہے وہ بھی نکالی جا رہی ہے۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ۶)

قبر میں کیا جواب دوگے؟: "اگر رب عزوجل ناراض ہو گیا، اس کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روٹھ گئے، اگر معاذ اللہ ایمان برباد ہو گیا، تو پھر ہر سوال پر منہ سے یہی نکلے گا، هيهات هيهات لا اَدرِی (ہائے افسوس! ہائے افسوس! مجھے تو کچھ نہیں معلوم) ہائے! ہائے! جب سے آنکھ کھلی .T.V پر نظر تھی!" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ۱۴ شائع کردہ دعوت اسلامی)

.T.V نکال دینے پر آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارکباد: "ایک میجر کا بیان ہے، میں ان دنوں منگلا ڈیم میں ہوا کرتا تھا، "دینہ" (جہلم) کے اسلامی بھائیوں نے سنتوں بھرے بیان کی بعض کیسٹیں تحفے میں دیں۔ وہ کیسٹیں گھر میں چلائیں گئیں۔ ان میں سندھ کے بزرگ والا واقعہ بھی تھا، سن کر ہم سب اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈر گئے اور اتفاق رائے سے ٹی وی کو گھر سے نکال دیا۔ خدا کی قسم! .T.V گھر سے نکالنے کے تقریباً ایک ہفتہ بعد میرے بچوں کی امی نے (غیب کی خبر دینے والے) مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، مبارک ہو کہ تمہارا گھر سے ٹی وی نکال دینے کا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں منظور ہو گیا ہے۔

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو — کر لے یوں راضی شہ ابرار کو"

(حوالہ: مردے کی بے بسی صفحہ نمبر ۲۰ شائع کردہ دعوت اسلامی)

نوٹ: دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود اسی کتاب میں اتنا جملہ اور ہے: "میجر صاحب نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا: کیسٹ سے یہ واقعہ سن کر میں خوف خدا عزوجل سے لرز اٹھا کہ آج تو زندگی کے ٹھاٹھ ہیں، عنقریب مر کر قبر میں اترنا پڑے گا، اگر میں نے باوجود قدرت گھر میں .T.V رہنے دیا تو کہیں عذاب میں نہ پھنس جاؤں۔"

امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار کی عاجزانہ التجا!

توبہ کرلو: ".T.V اور .V.C.R کو اپنے گھر سے نکال دو۔ یاد رکھو مرنے کے بعد یہ نہ کہنا کہ ہمیں کوئی سمجھانے والا نہیں ملا تھا۔ اے طرح طرح کے گناہوں میں رچے بسے رہنے والو! اگر گناہوں کے سبب ایمان برباد ہو گیا تو کیا کرو گے؟ اللہ عزوجل پارہ ۲۴ سورۃ الزمر آیت نمبر ۵۴ میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ ترجمہ کنزالایمان: اور اپنے رب کی طرف رجوع لاؤ اور اس کے حضور گردن رکھو قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری مدد نہ ہو۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ۱۵ شائع کردہ دعوت اسلامی)

حیلے بہانے مت کیجئے: "میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اب دیکھیں کون خوش نصیب ایسا ہے جو اس مصیبت کو اپنے گھر سے نکالتا ہے اور معاذ اللہ عزوجل کون بد نصیب ایسا ہے کہ ٹی وی چھوڑ کر مرتا اور اللہ عزوجل نہ کرے، اللہ عزوجل نہ کرے قبر میں پھنستا ہے! شاید شیطان آپ کو وسوسے ڈالے کہ معلوم نہیں دعوت اسلامی والے کہاں کہاں سے یہ واقعات اٹھا کر لاتے ہیں، ٹی وی تو "فلاں فلاں" کے گھر میں بھی ہے، دیکھئے! مجھے (یعنی الیاس عطار کو) مطمئن کرنے کیلئے یہ دلیل کافی نہیں۔" (حوالہ: مردے کی بے بسی صفحہ ۲۱ شائع کردہ دعوت اسلامی)

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر 4 ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پرچہ نمبر 1، 2، 3 اور 5 بھی حاصل کیجیے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچہ اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں TVPF لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کر دیں۔

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ ممبئی
Email: SunniRazvi@hotmail.com Ph: 9021665868

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر
Email: albarkat@hotmail.com website: www.albarkat.net

(۱) کیا لوگوں کے عام طور پر مبتلا ہونے سے حرام جائز ہو جاتا ہے؟ (۲) اگر ساری دنیا کہے کہ ٹی وی ویڈیو جائز ہے اور ایک شخص کہے کہ ناجائز ہے تو کیا حکم ہوگا؟ (ناجائز ہوگا، حضور تاج الشریعہ کی زبان سے سنیے) (۳) جو علماء فوٹو اور ویڈیو کے خلاف ہیں ان کا نفلی حج یا عمرہ کیلئے جانا یا دین کی تبلیغ کیلئے بیرونی ملکوں کا سفر کرنا کیسا ہے؟ (جائز ہے، اسکا تفصیلی جواب دلائل کے ساتھ سنیے) (۴) کیا ٹی وی چینل کی "حاجت شرعیہ" ہے؟ (ہرگز نہیں۔ اسکا مفصل جواب حضور محدث کبیر کی زبان سے سنیے۔) حضرت مولانا منان رضا خاں عرف منانی میاں نے ویڈیو اور ٹی وی کو ناجائز کہا، خود ان کی آواز میں سنیے۔ اس سی ڈی میں حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری اور دیگر اکابر علماء کے بیانات کے علاوہ "ٹی وی اور ویڈیو کارڈ" امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار کی آواز میں بھی موجود ہے۔ اگر آپ کو یہ CD چاہیے تو اپنے موبائل میں TCD لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور 8080727575 پر SMS کر دیں۔